کلام = ظہور الدین اوج
ابن معراج الدین لاہور

شعراء سے خطاب

نعت رسولؐ سوچ سمجھ کر لکھا کرو
رب کا شریک تم نہ بناؤ رسول کو

احمد کی پیروی ہی رہ مستقیم ہے
یہ راہ تا بباغ بہشت نعیم ہے

تعلیم مصطفیٰ کا یہ لب لباب ہے
مشکل کشا بس ایک ہی رب کی جناب ہے

توحید پر ہی رکھو اساس کلام تم
سمجھو سبھی نفوس کو رب کے غلام تم

شرع محمدی کی ہے میعاد حشر تک
کوئی نبی نہ آئے گا محشر کے دن تلک

حجت وہی ہے جو بھی ہے فرمان مصطفیٰ
فائق ہے ہر دلیل پہ برہان مصطفیٰ

فتح و شکست قادر مطلق کے بس میں ہے
ہو کر شہید کہتے ہیں دندان مصطفیٰ

مت مقبروں کے سامنے پھیلاؤ جھولیاں
پیش خدا دراز تھا دامان مصطفیٰ

امن و امان کا عہد ہو یا دور جنگ ہو
رب کی طرف ہی رہتا ہے رجحان مصطفیٰ

مانو بصدق قلب ہی فرمودہ رسول
آیات رب کے تحت ہے فرمان مصطفیٰ